سبق ۱۳:

ابو جان جب بچّے تھے

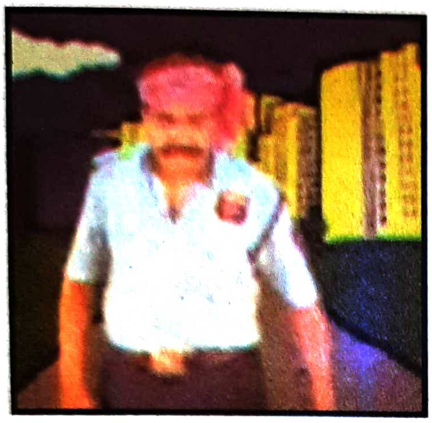

ابو جان جب بچّے تھے ان سے اکثر پوچھا جاتا تھا۔ بڑے ہو کر تم کیا بننا چاہتے ہو؟۔ ابو جان کے پاس جواب ہمیشہ تیار ہوتا۔ مگر ان کا جواب ہر بار الگ ہوتا تھا۔

شروع میں ابو جان چوکیدار بننا چاہتے تھے۔ انھیں جاگنا بہت اچھا لگتا تھا کہ جب سارا شہر سوجاتا سوتا ہے تو چوکیدار جاگتا ہے۔ انھیں یہ سوچنا بھی اچھا لگتا تھا کہ جب ہر کوئی سویا ہوا ہو وہ خوب شور مچائے انھیں پورا یقین تھا کہ بڑے ہو کر وہ چوکیدار ہی بنیں گے۔ لیکن ایک دن اپنے چٹک دار ٹھیلے کے ساتھ ایک آئس کریم والا آ گیا۔

بھئی واہ! ابو جان آئس کریم والا بنیں گے۔ وہ ٹھیلے کو لے کر گھوم سکتے ہیں جتنا دل چاہے اتنی آئس کریم بھی کھا سکتے ہیں۔ ابو جان نے سوچا میں ایک آئس کریم بیچوں گا ایک خود بھی کھاؤں گا۔ چھوٹے بچوں کو تو میں مفت میں آئس کریم دیا کروں گا۔

جب ابو جان کے ماں باپ نے سنا کہ وہ آئس کریم بیچنے والا بننا چاہتے ہیں تو انہیں بہت حیرانی ہوئی۔ انہیں یہ بات بہت مزیدار لگی اور وہ لوگ خوب ہنسے۔ مگر ابو جان اسی بات پر اڑے رہے کہ وہ یہی کام کریں گے۔

پھر ایک دن ریلوے اسٹیشن پر ابو جان نے ایک عجیب آدمی کو دیکھا۔ یہ آدمی انجنوں اور ڈبوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ لیکن یہ ڈبے اور انجن کھلونے نہیں بلکہ اصلی تھے۔ کبھی وہ پلیٹ فارم پر اچھل کر آجاتا تو کبھی ڈبوں کے نیچے چلا جاتا جیسے وہ کوئی بہت عجیب اور مزیدار کھیل کھیل رہا ہو۔

ابو جان نے پوچھا۔ یہ کون ہے۔ انہیں بتایا گیا کہ یہ شفٹنگ کرنے والا ہے۔

شفٹنگ کسے کہتے ہیں؟

جب ریل گاڑی اپنا سفر پورا کر لیتی ہے تو اسے اگلے سفر کے لیے تیار کرنا ہوتا ہے۔ ریل گاڑی کی صاف صفائی کرنی پڑتی ہے۔ انجن کو گھما کر ڈیزل وغیرہ سے بھرنا پڑتا ہے۔ اگر بجلی کی گاڑی ہے تو اسے لائن کی جانچ پڑتال کرنی پڑتی ہے۔ اسے ہی شفٹنگ کہتے ہیں۔ ابو جان کو بتایا گیا۔

ابو جان نے کہا میں شفٹنگ کرنے والا اور آئس کریم بیچنے والا دونوں بنوں گا۔ ان کے ماں باپ گھبرائے اور پوچھا تم دونوں کام کیسے کرو گے؟

ابو جان نے جواب دیا۔ صبح میں آئس کریم بیچوں گا اس کے بعد میں اسٹیشن جا کر ڈبوں کی شفٹنگ کروں گا۔ یہ سن کر وہاں کھڑے کچھ لوگ ہنسنے لگے۔ ابو جان سوچنے لگے کہ لوگ میری باتوں پر کیوں ہنسے؟ اچانک ابو جان کو یہ بات سمجھ میں آ گئی کہ روز روز ارادہ نہیں بدلنا چاہیے۔ لہذا انہوں نے آخر میں سوچا کہ میں کیوں نہ ایک اچھا انسان بنوں۔ اور یہی بات سب سے اچھی ہے کہ آدمی کو پہلے انسان بننا چاہیے۔

☆☆

پڑھیے اور سمجھیے۔

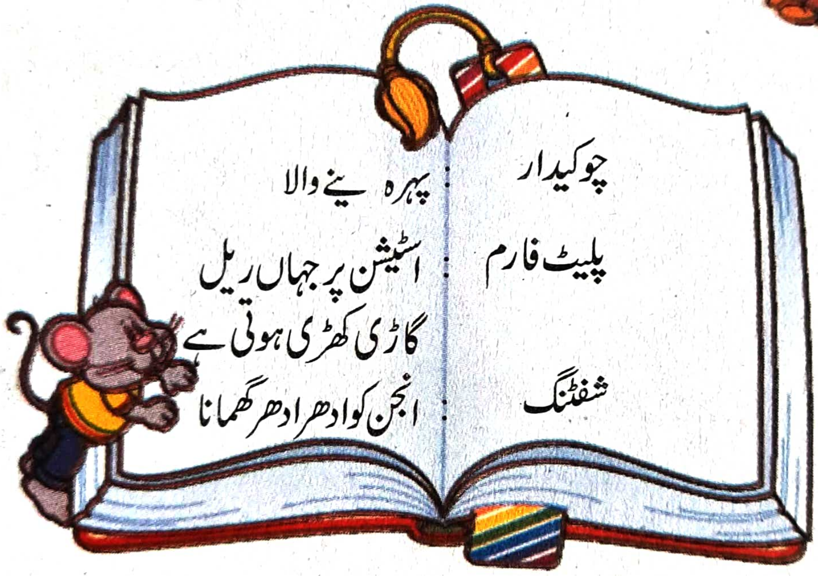

چوکیدار	پہرہ ینے والا
پلیٹ فارم	اسٹیشن پر جہاں ریل گاڑی کھڑی ہوتی ہے
شفٹنگ	انجن کو ادھر ادھر گھمانا

سوچیے اور جواب دیجیے:

ابو جان نے جتنے کام سوچے ان میں سے تمھیں سب سے دلچسپ کام کون سا لگا؟

کیا آپ سے بھی گھر میں پوچھا جاتا ہے کہ بڑے ہو کر کیا بننا ہے؟

ابو جان نے آخر کیا بننا پسند کیا؟

درج ذیل لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

ہوشیار ....

چوکیدار ....

مشکل ....

ریل گاڑی ....

آئس کریم ....

نیچے دیئے گئے لفظوں کے الٹے معنی والے لفظ لکھیے۔

جیسے: ہنسا .... رونا

الٹا : ....

گورا : ....

بھاری : ....

جاگنا : ....

اس طرح کی دوسری کہانی اگر آپ جانتے ہوں تو درجہ میں سنایئے۔